



سوال

(103) عورتوں کا تختہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے تختے کے سلسلے میں اسلام کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلے میں علماء اور خود ڈاکٹروں کے درمیان زبردست اختلاف ہے۔ ان میں ایک گروہ ہے جو اس کے حق میں ہے اور دوسرا گروہ اس کی مخالفت کرتا ہے۔

میری صورت میں بہتر صورت یہ ہے کہ عورتوں کا ہلکا سا تختہ ہونا چاہیے کیوں کہ یہ ہلکا تختہ ان کے چہرے پر تازگی اور ان کے شوہر کے لیے زائد لذت کا باعث بن سکتا ہے۔ اس سلسلے میں دلیل کے طور پر ایک حدیث پیش کی جاسکتی ہے، اگرچہ یہ صحیح حدیث نہیں ہے۔ حدیث یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت سے جو عورتوں کا تختہ کرتی تھی فرمایا:

"أَخْضِي وَلَا تَنْتَبِي، فَإِنَّهُ أَنْصَرُ لِلْوَجْهِ وَأَنْظِي عِنْدَ الرَّؤُوحِ"

"تھوڑا تختہ کرو اور بالکل جڑ سے نہ کاٹ ڈالو، کیوں کہ یہ چہرہ اس کے لیے باعث لذت ہے۔"

بہر حال یہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے کہ اس میں کسی قسم کی سختی اور تشدد سے کام لیا جائے۔ جو لوگ اپنی بیٹیوں کا تختہ کرانا چاہتے ہیں وہ ایسا کر سکتے ہیں اور میں بھی اس کے حق میں ہوں۔ اور جو لوگ نہیں کرنا چاہتے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

البتہ بچوں کا تختہ کرنا اسلامی شعائر میں شمار کیا جاتا ہے۔ اسی لیے علماء کہتے ہیں کہ اگر شہر والوں نے یہ سنت پھوڑ دی ہو تو امام وقت ان کے خلاف اس وقت تک جنگ کر سکتا ہے، جب تک وہ اس سنت پر عمل نہ کرنے لگیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاویٰ یوسف القرضاوی

عورت اور خاندانی مسائل، جلد: 1، صفحہ: 237

محدث فتویٰ